پر درج کیا گیا ہے جس نے اس کتاب کی قدر و قیمت میں بے حد اضافہ کر دیا ہے۔ (مسلم سجاد)

یہ تیرے پُراسرار بندے، طالب الہاشمی۔ طٰہٰ پبلی کیشنز، ۲۲-اے ملک جلال الدین وقف بلڈنگ، چوک اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۹۶۰۔ قیمت: ۳۵۰ روپے۔

امام عبداللہ الذہبی کا قول ہے کہ جو قوم اپنے اسلاف و اکابر کے صحیح اور سچے حالات سے بے خبر ہے اور اس کو علم نہیں کہ اس کے راہبروں اور بزرگوں نے دین و ملّت کی کیا خدمت انجام دی ہے، ان کے اعمال کیسے تھے، وہ کیا کرتے تھے اور کیا کہتے تھے، وہ قوم تاریکی میں بھٹک رہی ہے، اور یہ تاریکی اُس کو گمراہی میں بھی مبتلا کر سکتی ہے۔

جناب طالب الہاشمی ایک خوش بخت انسان ہیں کہ ان کی تمام تر تحریری اور تصنیفی صلاحیتیں بزرگانِ سلف اور اکابرِ دین و ملّت کے قابلِ تقلید نمونوں کو، بذریعہ تحریر، افرادِ اُمت تک پہنچانے میں صرف ہو رہی ہیں۔ سیرت النبیؐ، تاریخ اسلام اور اکابرِ اُمت ان کے مرغوب موضوعات ہیں۔ یہ تیرے پُراسرار بندے بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ اس سے پہلے یہ کتاب دس گیارہ مرتبہ چھپ چکی ہے۔ زیرنظر اڈیشن میں بہت سے اضافے کیے گئے ہیں۔ اب یہ دل پذیر تذکرہ ۱۲۰ مشاہیرِ اُمت کے ذکر و اذکار پر مشتمل ہے جن میں ۸۰ صحابہ کرام اور ۴۰ دیگر اکابر ہیں۔

جناب طالب الہاشمی مشاہیر کی زندگیوں کے قابلِ رشک اور لائقِ تقلید پہلوؤں کی تصویرکشی سہل زبان اور سادہ اسلوب میں کرتے ہیں۔ تاریخِ اسلام کی یہ قدآور شخصیتیں اسلامی طرزِ حیات کا عمدہ نمونہ ہیں۔ احوال و واقعات کے بیان میں مصنف نے صحتِ زبان کے ساتھ ساتھ لوازمے کے استناد کا بھی اہتمام کیا ہے۔

گو یہ کتاب طویل ہے، لیکن اس کے اندر ذکرِ اخیار، ایسا دل چسپ ہے کہ مطالعہ کرتے ہوئے، اُکتاہٹ نہیں ہوتی بلکہ بعض کرداروں سے ایک عجیب قربت اور دل بستگی کا احساس ہوتا ہے۔ پتا چلتا ہے کہ اُمت کی تعمیر و ترقی اور سربلندی میں کس کا اور کتنا خونِ جگر شامل ہے۔ اس کتاب میں بھی فاضل مصنف نے حسبِ سابق صحتِ املا و اعراب اور رموزِ اوقاف کا حتی الوسع پورا اہتمام کیا ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

مشارق' اسد ملتانی' مرتب: جعفر بلوچ۔ دار الکتاب' کتاب مارکیٹ' غزنی سٹریٹ' اردو بازار' لاہور۔ صفحات: ۱۳۶۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔

اسد ملتانی (۱۹۰۲ء-۱۹۵۹ء) ایک نامور شاعر' ادیب اور ہمدردِ ملک و ملّت شخص تھے۔ علامہ اقبال نے 'آیندہ پنجاب کی ادبی روایات کو برقرار رکھے جانے کی اُمیدیں' جن دو نوجوانوں سے وابستہ کی تھیں' اسد ملتانی ان میں سے ایک تھے (دوسرے: محمد دین تاثیر تھے)۔ مولانا ماہرالقادری کے نزدیک: ''وہ ایک مصلح اور صاحبِ پیغام شاعر تھے۔ ان کی شاعری میں سادگی و سلاست' بندش کی چُستی اور صفائی کے ساتھ گہرا خلوص اور فکر کی بلندی پائی جاتی ہے۔ علامہ اقبال سے وہ شدید متاثر تھے''۔

پروفیسر جعفر بلوچ نے مرحوم کا حمدیہ و نعتیہ کلام جمع و مرتب کیا ہے۔ پروفیسر موصوف' قبل ازیں اقبالیاتِ اسد ملتانی کے عنوان سے' اقبال سے اسد مرحوم کے ربط و ضبط کی تفصیل' نیز اسد کی اقبالیاتِ نظم و نثر جمع کر کے شائع کر چکے ہیں۔ زیرنظر مجموعے کے ابتدا میں' اسد کی شاعری پر سیر حاصل تبصرہ ہے' پھر اس بارے میں متعدد اکابر (حامد علی خاں' ضمیر جعفری' محمد عبدالرشید فاضل اور منشی عبدالرحمٰن خاں وغیرہ) کی آرا دی گئی ہیں۔

اسد ملتانی کے ہاں فکر و نظر اور اظہار و اسلوب میں ایک پختگی' ٹھیراؤ اور توازن ملتا ہے۔ یہ مجموعہ ایک سچّے اور کھرے مسلمان شاعر کے جذبات کا آئینہ ہے۔ حمد و نعت کے اس مجموعے میں چھوٹے چھوٹے قطعات کی صورت میں' سفرِ حج کے مختلف مراحل کے منظوم تاثرات بھی شامل ہیں۔ کتابت و طباعت عمدہ اور معیاری ہے۔ (ر- ہ)

یہودیت' یوسف ظفر۔ ملنے کا پتا: ۳۵- رائل پارک' لاہور۔ صفحات: ۳۰۱۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

دنیا بھر میں یہودیت کے پیروکار تقریباً اڑھائی کروڑ ہوں گے لیکن جس قوم نے ماضی میں حد درجہ ہزیمتیں اٹھائیں مگر دورِ جدید میں مادی اور سیاسی کامیابیاں سب سے زیادہ حاصل کیں' وہ یہود ہی ہیں۔